

3119 - کم از کم مہر کتنا ہے ؟ موجودہ کرنسی کے مطابق امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کا مہر کتنا تھا ؟

سوال

کم از کم مہر کتنا ہے ، اور موجودہ کرنسی کے مطابق امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کا مہر کتنا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کم از کم مہر کے متعلق صحیح مسلم میں ایک روایت ملتی ہے جو ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں :

سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ :

ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کرتی ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور اپنی نظریں اوپر کرنے کے بعد نیچے کر لیں جب عورت نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی ۔

صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہیں تو میرے ساتھ اس کی شادی کر دیں ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تیرے پاس کچھ ہے ؟ اس صحابی نے جواب دیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی قسم میرے پاس کچھ نہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اپنے گھروالوں کے پاس دیکھو ہوسکتا ہے کچھ ملے جائے ، وہ صحابی گیا اور واپس آ کہنے لگا اللہ کی قسم مجھے کچھ بھی نہیں ملا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر لوہے کی انگوٹھی ہی مل جائے وہ گیا اور واپس آ کر کہنے لگا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی ، لیکن میرے پاس یہ چادر ہے اس میں سے نصف اسے دیتا ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اس کا تم کیا کرو گے اگر اسے تم باندھ لو تو اس پر کچھ بھی نہیں ہوگا ، وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سن کر بیٹھ گیا اور جب زیادہ دیر بیٹھا رہا تو اٹھ کر چل دیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو اسے واپس بلانے کا حکم دیا جب وہ واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تجھے کتنا قرآن حفظ ہے ؟ اس نے جواب دیا فلاں فلاں سورۃ حفظ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اسے زبانی پڑھ سکتے ہو ؟ وہ کہنے لگا جی ہاں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ میں نے جو تمہیں قرآن کریم حفظ ہے اس کے بدلہ میں اس کا مالک بنا دیا ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1425)

تو اس حدیث میں ہے کہ مہر کم بھی ہو سکتا ہے اور زیادہ بھی جس سے مال حاصل کیا جاسکتا ہو ، لیکن اس میں خاوند اور بیو کی رضامندی ضروری ہے کہ وہ جتنے مہر پر راضی ہو جائیں ، اس لیے کہ مہر میں کم از کم لوہے کی انگوٹھی ہے ۔

امام شافعی اور سلف اور بعد میں آنے والے جمہور علماء کرام رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہی مسلک ہے ، ربیعہ ، ابوالزناد ، ابن ابی ذئب ، یحییٰ بن سعید ، لیث بن سعد ، اور امام ثوری ، اوزاعی ، مسلم بن خالد ، ابن ابی لیلیٰ ، اور داود ، اور اہل حدیث فقہاء کرام رحمہ اللہ تعالیٰ اجماعاً اور امام مالک کے اصحاب میں ابن وہب کا بھی یہی مسلک ہے ۔

حجازیوں ، بصریوں ، کوفیوں ، اور شامیوں وغیرہ کا بھی یہی مسلک ہے کہ جس پر بھی خاوند اور بیوی راضی ہو جائیں چاہے وہ زیادہ وہ یا کم مہر مثلاً جوتا ، لوہے کی انگوٹھی اور چھڑی وغیرہ ۔

اور دوسرے سوال امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مہر کے بارہ میں گزارش ہے کہ :

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے حدیث بیان کی ہے کہ :

ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا ؟

توان کا جواب تھا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا مہر بارہ اور نش اوقیہ تھا ، فرمانے لگیں کہ نش کا علم ہے کہ وہ کتنا ہے ؟

ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے جواب دیا نہیں مجھے علم نہیں وہ کہنے لگیں کہ نصف اوقیہ :

تویہ پانچ سودرہم ہیں جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مہرتھا ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1426)

علامہ ابن خلدون رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

آپ اپنے علم میں یہ رکھیں کہ شروع اسلام اور صحابہ کرام اور تابعین عظام کے دور سے یہ اجماع پایا جاتا ہے کہ شرعی درہم وہ ہے جس کا وزن دس درہم سات مثقال سونے کے برابر ہو ، اور ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے ، تو وہ اس طرح ستر دینار ہوئے ۔۔۔ وزن کا یہ اندازہ اجماع سے ثابت ہے ۔ دیکھیں : مقدمہ ابن خلدون ص (263) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دینا بارہ درہم کے برابر تھا ۔

اور دینار کا وزن ہمارے موجودہ دور میں سوا چار گرام چوبیس کیرٹ سونے کا وزن بنتا ہے ۔

تو اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مجموعی مہر پانچ سو درہم جو کہ تقریباً ساڑھے اکتالیس دینار بنتا ہے جو (176.375) یعنی ایک سو چھتر اعشاریہ تین سو پچھتر گرام سونے کے برابر ہوگا ۔

تومثلاً جب ایک گرام سونا نو ڈالر کا ہو تو جو تقریباً اس وقت ریٹ چل رہا ہے تو ازواج مطہرات کا مجموعی مہر موجودہ کرنسی میں تقریباً (1587) ڈالر بنے گا ۔

واللہ اعلم ۔